مرحبا

ڈاکٹر عاصی کرنالی

یہ نظم جناب حبیب الرحمٰن بٹالوی کی توجہ دہانی اور میری تمنائے بے تاب کا مظہر ہے۔ اس نظم کا عنوان ''مرحبا'' اس لیے ہے کہ ذوالکفل بخاری مرحوم کی زندگی علمِ نافع اور عملِ صالح سے عبارت تھی اور اُن کی موت شہادت کی صورت میں واقع ہوئی۔ اس لیے میرے خیال میں ''مرحبا'' اِس کا موزوں ترین عنوان ہے۔

یہ شرف، ذوالکفل کے نانا عطاء اللہ شاہ   بے بدل نانا ہیں، لاثانی نواسا مرحبا
یہ سعادت ہے کہ ہیں ذوالکفل کے والد وکیل   کیسا پیارا باپ، کیسا خوب بیٹا مرحبا
بھائی رخصت ہوگیا اور رہ گئے تنہا کفیل   ہے سفر پر آخرت کے، وہ روانہ مرحبا
دین کے یاقوت، دانش کے گہر، سیرت کے لعل   کتنا تھا انمول، قبضے میں خزانہ مرحبا
کیسی کیسی نسبتیں آبا سے اور اجداد سے   لائقِ صد فخر ہے سب خانوادہ مرحبا
سب کے سب افراد ہیں تبلیغِ دیں میں منہمک   ملک و ملت پر ہے کیا کیا فیض اِن کا مرحبا
اور یہ اس خانوادے کے بہت ممتاز فرد   ان کی ہستی منفرد تھی اور یکتا مرحبا
اللہ اللہ کتنی خوش انجام ان کی زندگی   کس قدر پُر فخر جینا اور مرنا مرحبا
خوش نصیب اتنے کہ مکہ میں شہادت پائی ہے   جنت المعلیٰ بنا اُن کا ٹھکانا مرحبا
حادثے کی موت ہے لیکن شہادت کی ہے موت   غم بنا ہے شادمانی کا وسیلہ مرحبا
اُن پہ ختم الانبیا کا التفاتِ خاص ہے   اُن پہ ہے اللہ کی رحمت کا سایہ مرحبا

تعزیت کی نظم کا، عاصیؔ ملا مجھ کو شرف
واقعی اعزاز ہے میرے ہنر کا مرحبا